بابری مسجد کو منہدم کرنے کے بعد جس طرح خدا نے بیجاجپا کو بے نقاب کیا ہے وہ قابل دید ہے اس کے اوپر نیک نامی کا جو لبادہ پڑا ہوا تھا وہ جب اس کے اوپر سے اٹھا تو معلوم ہوا کہ بدنظمی جس قدر دوسری جماعتوں میں ہے اسی طرح کی بدنظمیاں اس میں بھی ہیں بلکہ اس میں تو اور زیادہ ہیں۔ جو برائیاں وہ دوسری جماعتوں میں بتلا کر اپنی شرافت و نیک نامی کا ڈھنڈورہ پیٹتی تھی اب اس میں ذرا بھی شرم ہے تو اپنے گریبان میں جھانکے اپنی خامیوں کو دوسروں کے سر نہ باندھے اور نہ وہ اپنی تخریبا کاریوں کے راستے سے توبہ کرے عوام کو دھارمک نعروں میں نہ الجھائے۔ دوسرے مذاہب کا احترام کرے۔ بابری مسجد کے انہدام پر معافی مانگے تو پھر شاید اس کا وقار دوبارہ بحال ہو جائے۔"

خدا خدا کر کے یوپی اسمبلی کا انتخاب بخیر و خوبی سے انجام پذیر ہو گیا۔ اس انتخاب نے جہاں فسطائی طاقتوں کو سبق سکھایا ہے وہیں سیکولرازم کی دہائی دینے والی جماعتوں کے لئے بھی عبرت کا سامان پیدا کر دیا ہے۔ جو جماعتیں ایک پلیٹ فارم پر مل جل کر بیٹھنے کو تیار نہیں ہیں وہ کیا فسطائیت کے خلاف جدوجہد یا جنگ کر سکتی ہیں۔ بکھری ہوئی جماعتیں جب ایک منظم فسطائی طاقت کے خلاف میدان میں اترتی ہیں تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اس منظم فسطائی طاقت سے لوہا لیا جا سکے۔ لیکن پھر بھی ہندوستانی عوام کی یہ خوبی ہے کہ اس نے اپنے فرائض کو نبھایا اور فسطائی طاقتوں کو اقتدار کی دہلیز سے دور ہی رکھا۔

سابق وزیر اعظم پی۔ وی۔ نرسمہا راؤ کی یہ خوش نصیبی ہے کہ وہ ابھی تک عدالتی